



## سوال

(888) طالب علم کا حاضری کے جواب میں بلیک کننا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

طالب علموں کو حاضری کے جواب میں اکثر بلیک کہتے ہوئے سنا گیا ہے۔ کیا ایسا کننا درست ہے؟ (عبدالعزیز) (۱۲ مئی ۲۰۰۰ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

موجودگی کا احساس دلانے کے لیے طالب علم کے لیے جائز ہے کہ حاضری کے جواب میں بلیک کہے۔ متعدد مواقع پر اس لفظ کا استعمال شریعت میں ثابت ہے۔ مثلاً قصہ معاذ میں ہے:

بَلَّيْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ (صحیح البخاری، باب مَنْ خَصَّ بِالْعِلْمِ قَوْمًا دُونَ قَوْمٍ، كَرَاهِيَةٌ أَنْ لَا قُمُوا، رقم: ۱۲۸، مشکوٰۃ کتاب الایمان، حدیث: ۲۵)

اور امام ابو داؤد نے اس کے جواز پر اپنی ”سنن“ میں باہن الفاظ باب قائم کیا ہے:

‘بَابُ فِي الرَّجُلِ يَتَادَى الرَّجُلَ فَيَقُولُ: بَلَّيْتُ’

”اس بات کا بیان کہ آدمی دوسرے آدمی کو آواز دے وہ ”بلیک“ کہے۔“

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، متفرقات: صفحہ: 603

محدث فتویٰ